تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد نمبر ۵ شمارہ نمبر ۱۸ | 24 تا 30/ اپریل 1996ء 5 تا 11 ذوالحجہ 1416ھ | خبرنامہ شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

غیر اسلامی معاشرے میں زندگی گزارنا گناہ عظیم ہے: ڈاکٹر اسرار احمد

لاہور (پ ر) اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو دنیا کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے مامور کیا ہے مگر اسلامی نظام کے نفاذ سے روگردانی کے جرم عظیم کی پاداش میں مسلمان غضب الٰہی کا شکار ہو چکے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے ماڈل ٹاؤن قرآن اکیڈمی میں نماز جمعہ سے قبل تنظیم اسلامی کے تین روزہ تربیتی و مشاورتی اجتماع کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا ریاستی سطح پر دین کے نفاذ کے بغیر بندگی کا تقاضا پورا نہیں ہو سکتا۔ غیر اسلامی معاشرے میں زندگی گزارنا عظیم گناہ ہے جس کے برے نتائج سے بدکار اور نافرمان لوگوں کے ساتھ ساتھ محدود مذہبی سوچ اور انفرادی نیکی کے حامل لوگ بھی دو چار ہوں گے۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا کہ باطل اور غیر اسلامی معاشرے میں غلبہ دین کی جدوجہد اضافی نیکی نہیں بلکہ بندگی کا لازمی تقاضا ہے۔ دین کے غلبے کے لئے ضروری ہے کہ ناگزیر انسانی ضروریات کی حد تک معاشی جدوجہد کے بعد پوری زندگی اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے کھپا دی جائے انہوں نے کہا کہ اللہ کی رضا کے حصول کا جذبہ ہی وہ بنیاد ہے جس سے مسلمانوں کی شیرازہ بندی ہوتی ہے۔ انفرادی سطح پر دین کے احکامات پر عمل کرنا ہر مسلمان کی اولین ذمہ داری ہے خواہ اس کے نتیجے میں سماجی بائیکاٹ اور معاشی بدحالی کی نوبت ہی کیوں نہ آجائے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ سودی نظام کی خباثت ہر جگہ سرایت کر چکی ہے جس کے برے اثرات سے کوئی بھی محفوظ نہیں رہا انہوں نے کہا کہ ریاستی سطح پر کم ازکم کسی ایک ملک میں دین کے نفاذ کے بغیر دنیا پر اسلام کی حقانیت ثابت نہیں کی جا سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ یہود کی بجائے مسلمان اللہ کے غضب سے دوچار ہیں۔

مسلمانان پاکستان نفاذ اسلام سے روگردانی کے سبب آزمائش کی چوکھٹ پر کھڑے ہیں ○ جنرل انصاری

اللہ تعالیٰ جن لوگوں کو دنیا میں خصوصی مرتبہ اور مقام عطا کرتا ہے ایسے لوگ خوش قسمت بھی ہیں اور ذمہ دار اور جواب دہ بھی۔ تنظیم اسلامی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے سرائے عالمگیر میں ایک خصوصی اجتماع میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قرآن سے غفلت کی وجہ سے یہود جیسی مغضوب اور مردود قوم اس وقت امت مسلمہ کی آقا و حکمران بن چکی ہے مگر ہم اپنی بداعمالیوں میں مگن ہیں۔ اللہ کے دین اور اس کی آخری کتاب ہدایت سے بھی ہمارا تعلق محض رسمی اور ٹھگ بازی کی حد تک رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت کی عظیم اکثریت دین کے اصل تصورات اور فرائض سے غافل ہو چکی ہے۔ جنرل صاحب نے کہا کہ قرآن سے غفلت اور دین سے دوری کے اس دور میں جو تحریکیں اور ادارے رجوع الی القرآن کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں ان کی خدمات لائق تحسین ہیں۔ انجمن خدام القرآن کا ادارہ قرآنی دعوت کی نشر واشاعت میں نمایاں ہی نہیں ممتاز خدمات کا حامل ہے۔ اس ادارے کی معاونت کرنا درحقیقت قرآنی پیغام کی نشرواشاعت میں حصہ لینے کے مترادف ہے۔

قرآن کو سمجھ کر پڑھنے ہی سے دین کے تقاضے سامنے آسکتے ہیں تبھی جاکر مسلمان ان پر عمل کر سکے گا۔ جنرل صاحب نے کہا قوموں کے مقدر کا فیصلہ عوام کے طرز عمل پر نہیں بلکہ حکمرانوں اور خوشحال و صاحب حیثیت لوگوں کے کردار و عمل پر ہوتا ہے۔ مکمل اور فیصلہ کن عذاب سے پہلے قومیں ذلت، بے بسی، غلامی وپسماندگی اور جہالت سے دو چار ہو جاتی ہیں۔ قیام پاکستان کے مقاصد سے روگردانی اختیار کرنے کی وجہ سے مسلمانان پاکستان آزمائش کی چوکھٹ پر کھڑے ہیں۔ نفاذ دین پر مبنی اللہ سے کیا گیا وعدہ پورا کر دیا جائے تو دنیا کی تمام نعمتیں اور آخرت کی سعادتیں ہمارے حصے میں آجائیں گی۔ وگرنہ دنیا اور آخرت کی تمام ذلتیں اور ناکامیاں ہمارا مقدر بن جائیں گی۔

حلقہ پنجاب جنوبی کے رفقاء کا مظاہرہ

حلقہ جنوبی پنجاب میں واقع ملتان شہر ایک ثقافتی مرکز ہی نہیں بلکہ ایک دھڑکنے والے دل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں ملتان شمالی، ملتان وسطی اور ملتان کینٹ کے نام سے تین تنظیمیں قائم ہیں۔ اسرہ نیو ملتان بھی خاصا فعال ہے۔ امرائے تنظیم اور نقیب اسرہ کے ساتھ ناظم حلقہ ایک مشاورتی اجتماع کے دوران طے پایا کہ حکومت کی جانب سے مخلوط انتخابات اور اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق دینے کے غلط فیصلے کے خلاف ایک مظاہرہ کیا جائے۔

* اس مقصد کے لئے 3000 ہینڈ بل طبع کرائے گئے۔
* 14 بڑے بینر تیار کئے گئے۔
* 24 پلے کارڈ تیار کئے گئے۔
* روزنامہ نوائے وقت میں ناظم حلقہ کے خطاب جمعہ اور مظاہرے کی اطلاع پر مبنی اشتہار دیا گیا۔
* حسب پروگرام 2 بجے رفقاء واحباب قرآن اکیڈمی ملتان کے احاطہ میں منظم کئے گئے اور مظاہرہ ترتیب دیا۔
* اس مظاہرے میں تقریباً 200 افراد نے حصہ لیا۔
* زیادہ تر لوگ پیدل ہی شریک ہوئے تاہم فاصلہ طویل ہونے کی وجہ سے کچھ لوگ اپنی گاڑیوں سمیت مظاہرہ میں شریک ہوئے۔
* الحمدللہ یہ پروگرام نہایت منظم اور حوصلہ افزاء رہا۔
* طے شدہ پروگرام کے مطابق رفقاء چوک گھنٹہ گھر پہنچ کر پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔
* مقامی پریس نے اس مظاہرے کو مناسب کوریج دی۔

حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کی دعوتی و تنظیمی سرگرمیاں

ناظم حلقہ شاہد اسلم و معتمد حلقہ انجینئر طارق خورشید دو روزہ دعوتی پروگرام کے پہلے مرحلے پر کھاریاں پہنچے جہاں مقامی احباب کے تعاون سے مطالعہ قرآن حکیم کا حلقہ قائم ہو چکا ہے۔ یہاں ناظم حلقہ نے سورہ فاتحہ کی عظمت وحقیقت کے عنوان سے خطاب کیا۔ تقریباً ۵۵ افراد نے پروگرام میں شرکت کی۔ شرکاء کی اکثریت نوجوانوں پر مشتمل تھی۔ بعد نماز عشاء جامع مسجد ابو ہریرہؓ گجرات میں رفقاء تنظیم اسلامی گجرات اور دیگر احباب کے سامنے "فلسفہ قربانی اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان سے گفتگو ہوئی۔ اسی رات رفیق تنظیم محمد ناصر کے گھر گجرات کے نئے امیر کے لئے مشاورت اور خفیہ رائے شماری ہوئی۔ 10ر اپریل کی صبح ناشتے کے

(باقی صفحہ ۴ پر)

حلقہ پنجاب شمالی میں واقع پرفضا اور صحت افزاء مقام ایبٹ آباد میں
تنظیم اسلامی کے مبتدی وملتزم رفقاء کے لئے
24 مئی سے 30 مئی تک "مبتدی اور ملتزم" تربیت گاہیں منعقد ہوں گی

☆ تربیت گاہ میں شریک ہونے والے رفقاء کے لئے طعام و قیام کے اخراجات کا تخمینہ 200 روپے فی کس ہو گا۔
☆ ٹھنڈے موسم کو پیش نظر رکھتے ہوئے مناسب بستر ہمراہ لائیں۔

تربیت گاہوں میں شرکت کے خواہش مند رفقاء 20 مئی تک اپنے نام درج ذیل جگہوں پر درج کروادیں۔

1 ۔ ناظم تربیت چودھری رحمت اللہ بٹر، دفتر تنظیم اسلامی 67۔اے علامہ اقبال روڈ لاہور
2 ۔ ناظم حلقہ جناب شمس الحق اعوان B-1 / 44 سیٹلائٹ ٹاؤن نزد جنرل ہسپتال مری روڈ راولپنڈی فون : 427592

مقام تربیت : موسیٰ دی ہٹی نزد ایبٹ آباد پبلک سکول
اسلام کوٹ مانسہرہ روڈ ایبٹ آباد
ٹیلی فون لائنز برائے رابطہ :
سعید احمد خان 380151 محمد حفیظ خان 31697

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جلسہ سے خطاب کریں گے

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ "پاکستان کے مستقبل کے لئے مزدور، کسان، طلباء اور عوام کا کردار" کے موضوع پر کمیٹی باغ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایک بڑے جلسہ عام سے یکم مئی بروز بدھ 10 بجے صبح خطاب کریں گے۔ بعد ازاں نماز عصر کے بعد ایک خصوصی نشست میں مقامی احباب و رفقاء سے خصوصی ملاقات بھی فرمائیں گے۔

تنظیم اسلامی کے قائدین نے سپاہ صحابہ کے اسیر راہنماؤں سے ملاقات کی

لاہور (پ ر) تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق اور ناظم اعلیٰ عبدالرزاق پر مشتمل وفد نے کوٹ لکھپت جیل میں سپاہ صحابہ کے مرکزی قائدین مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی اور مولانا اعظم طارق سے ملاقات کی۔ تنظیم اسلامی اور سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے ملک میں نظام کی تبدیلی کے طریقہ کار، شیعہ سنی مفاہمت کی اہمیت اور اس کی مؤثر اور ٹھوس اساس، نئے عالمی استعمار کے مقابلے کے لئے پاکستان، ایران، افغانستان اور وسط ایشیاء کی مسلم ریاستوں پر مشتمل "مسلم بلاک" کے قیام جیسے اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ سپاہ صحابہ کے قائدین نے خلفاء راشدین اور صحابہ کرامؓ کے بارے میں تنظیم اسلامی کے موقف کو سراہتے ہوئے نظام خلافت کے قیام کے لئے ڈاکٹر اسرار احمد کی کوششوں کی تعریف کی۔

تنظیم اسلامی کے نائب امیر نے اسیر رہنماؤں کو شیعہ سنی مفاہمت کی "اساس" کے بارے میں بتایا کہ ایران میں پبلک لاء کے ضمن میں اختیار کردہ اکثریتی آبادی والا فارمولہ پاکستان کی شیعہ برادری بھی تسلیم کر لے تو پاکستان میں نفاذ اسلام کی فیصلہ کن جدوجہد کو نہ صرف تقویت پہنچے گی بلکہ ایران اور پاکستان کے دوطرفہ دوستانہ تعلقات مزید گہرے اور مضبوط بنانے کی راہ ہموار ہو گی۔ ڈاکٹر عبدالخالق نے کہا کہ دینی جماعتیں پاور پالیٹکس سے علیحدہ ہو کر نظام کی تبدیلی کے لئے منظم، پرامن اور غیر مسلح احتجاجی تحریک کے ذریعے ہی کامیابی حاصل کر سکتی ہیں جس کا دوسرا نام پرامن سول نافرمانی کی تحریک ہے۔

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

اداریہ

جذبہ ایثار

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

بڑی عید (عید الاضحیٰ) آیا چاہتی ہے۔ مخصوص اڈوں پر اور بیشتر رہائشی علاقوں میں بھیڑ بکری اور کہیں کہیں گائے بھی رکھوالوں کی نگرانی میں گھومتی نظر آتی ہے۔ البتہ اس مرتبہ گاہک کچھ کم ہیں اور بچے بھی قربانی کے جانور ہاتھ لئے گلیوں میں کوئی زیادہ دکھائی نہیں دے رہے۔ مہنگائی بہت زیادہ ہے' اس لئے پر خلوص تمنا کے باوجود قربانی کی خواہش غریب کی پہنچ سے باہر نکلتی جا رہی ہے۔ تاہم وہ لوگ تو اب بھی موجود ہیں جنہیں اپنی عزت کا پاس ہے' لوگ کیا کہیں گے کہ فلاں قربانی کا جانور نہ خرید سکا۔ لہٰذا بکرا یا دنبہ ضرور لینا ہے اور وہ بھی ایسا کہ عزیز و اقربا اور آس پاس کے لوگ رشک کریں۔ سرکاری اداروں کے اہلکاروں کا بھی کچھ ایسا ہی معاملہ ہے۔ انہیں باس (افسر اعلیٰ) کے گھر قربانی کے جانور کی ایک چوڑی (دستی) لے کر جانا ہی ہوتا ہے ورنہ باس برا منائے گا۔ اسی لئے یہ طبقہ ایک ماہ قبل عیدی وصول کرنے کا اہتمام کرتا ہے۔ بظاہر قربانی کی تقریب انفرادی سطح پر زیادہ گراں معلوم نہیں ہوتی مگر اس کے کئی پہلو ہیں اور ہر پہلو کے متعلقین کو خوب ہوشیاری سے کام کرنا پڑتا ہے۔ جانور بیچنے والا کا مسئلہ یہ ہے کہ جانوروں کو نمک دار پانی اس طرح پلائے کہ وہ خریدنے والوں کو فربہ نظر آئیں۔ ادھر کچھ لوگ تھکے ہوئے رکھوالوں کی اونگھ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جانوروں کو چرا لینے کی فکر میں ہوتے ہیں۔ عید کے دو اڑھائی روز نقلی قصاب جنہیں کھال کھینچنے اور گوشت کے ٹکڑے کرنے کا کچھ اندازہ ہو خوب مصروف رہتے ہیں۔ کھالیں جمع کرنا بھی کار خاص ہے۔ کہنہ مشق ادارے کمیشن ایجنٹوں کے ذریعے یہ کام سرانجام دیتے ہیں۔ قصاب بھی پیچھے نہیں رہتے۔ وہ نقد اجرت کی بجائے کھال لے جانا پسند کرتے ہیں اور بعض لوگ اس درخواست کو بخوشی قبول کر لیتے ہیں کہ پلے سے نقد نہ دینا پڑا۔ یہ ہیں ایک ایسے عمل کے جزئیات جو سراسر عبادت ہے۔ عبادت کا معنی ہے (اللہ تعالیٰ کی) بندگی' فرمانبرداری' اطاعت' تعمیل ارشاد۔ عبادت کا مطلوب رضائے الٰہی ہے اور عبادت کی حکمت انسان کا تزکیہ نفس یعنی کردار کی بہتری' زندگی میں پاکیزگی کا غلبہ اجاگر کرنا ہے۔ عبادت کے ہر عمل کے اپنے دو پہلو ہیں۔ ایک' ظاہری کیفیت (یعنی عمل کی جسمانی حرکت و سکنات) اور دوسرا' باطنی کیفیت (یعنی اس عمل سے جو مخصوص نتیجہ لازماً انسان کے کردار پر اثر انداز ہونا چاہئے) مثلاً نماز کا ظاہری پہلو وضو' قیام' رکوع' سجدہ وغیرہ ہے اور باطنی پہلو نظم و ضبط کا پابند ہونا اور اللہ تعالیٰ کی یاد قلب و ذہن میں ہمہ وقت تازہ رکھنا ہے۔ زکوٰۃ کا ظاہری پہلو اپنے مال و دولت کا مقررہ تناسب سے حساب کرتے ہوئے مطلوبہ مقدار کو مستحقین کے سپرد کر دینا ہے اور باطنی پہلو انفرادی سطح پر ہوس دولت کی جڑ مارنا اور اجتماعی سطح پر تقسیم زر کے ذریعے معاشی استحکام پیدا کرنا ہے۔ قربانی بھی عبادت ہے۔ اس کا ظاہری پہلو مخصوص معیار پر پورا اترنے والے جانور کو ذبح کرتے ہوئے مقررہ طریق پر گوشت کی تقسیم ہے اور باطنی پہلو فرمانبرداری (جذبہ ایثار) کی اس انتہا کو پا لینے کی کوشش کرنا ہے جس کی لائق تقلید مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قائم کی اور جس کی تعریف خود اللہ تعالیٰ نے یوں فرمائی۔ ارشاد ربانی ہے : "جب اس کے رب نے اس سے کہا "مسلم ہو جا" تو اس نے فوراً کہا "میں مالک کائنات کا مسلم ہو گیا"۔ مسلم وہ ہے جو خدا کے آگے سر اطاعت خم کر دے' خدا ہی کو اپنا مالک' آقا' حاکم اور معبود مان لے' جو اپنے آپ کو بالکلیہ خدا کے سپرد کر دے اور اس ہدایت کے مطابق زندگی بسر کرے جو خدا کی طرف سے آئی ہو"۔ جب صحابہ کرامؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ قربانی کے حکم کی تعمیل تو ہم کر رہے ہیں ہمیں اس کی حکمت سمجھا دیجئے تو حضورؐ نے فرمایا کہ "یہ تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے"۔ لہٰذا یہ ہے اس عبادت کی حکمت' یہ ہے اس کی غرض و غایت۔ قربانی کرنے والوں پر تو لازم ہے' البتہ جو جانور قربان کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے انہیں بھی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور فرمانبرداری کی' جذبہ ایثار کی جو درخشندہ مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قائم کی اس کی یاد اس موقع پر اپنے اذہان میں تازہ کریں' اس پر غور و تدبر کریں اور اسے اپنی عملی زندگی میں اپنا لینے کی کماحقہ کوشش کریں۔ وہ کونسی محبت تھی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کی محبت پر قربان نہ کر دی۔ شرک و کفر کی اعلانیہ نفی کرنے کی پاداش میں والد کی ناراضگی مول لیتے ہوئے گھر چھوڑنا پڑا تو چھوڑ دیا۔ قوم کے بڑے صنم خانے میں جا کر ان کے بتوں کی توڑ پھوڑ کی پاداش میں آگ کے ایک بہت بڑے الاؤ میں کودنا پڑا تو بلاخوف کود گئے۔ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طریقے پر آگ سے بچا لیا تو کسی کو بھی ہمدرد نہ پا کر وطن کو خیرباد کہنا پڑا تو اللہ کے بھروسے پر نکل پڑے۔ اور پھر جب سو برس کی عمر میں اپنے جوان ہوتے تیرہ سالہ اکلوتے بیٹے کو ذبح کرنے کا حکم ہوا تو دونوں باپ بیٹے نے بسرو چشم قبول کر لیا۔ بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا کر چھری پھیرنے کی تیاری کر لی تو اللہ رب العزت نے پکارا "اے ابراہیم (بس کر) تو نے بلاشبہ خواب کو سچ کر دکھایا"۔ فرمایا "یہ بہت کڑی آزمائش تھی"۔ "اور ہم نے ایک عظیم قربانی دے کر اس (اسمٰعیل) کو چھڑا لیا"۔ یہ ہے وہ جذبہ ایثار جس کی یاد رہتی دنیا تک قائم کر دی گئی۔ ہمیں چاہئے کہ فرمانبرداری کی اس درخشندہ مثال کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد پاک ورود سورہ توبہ آیت ۲۴ کی تنبیہ کے مقابلے میں اپنے اپنے عمل کا دیانتدارانہ جائزہ لیں۔

چوہدری رحمت اللہ بٹر کا دورۂ ابوظبی اور مبتدی تربیت گاہ کا انعقاد

آج سے ۲۱ سال قبل ایک مرد حق نے اپنے تصور دین اور فرائض دینی کے جامع تصور یا عرف عام میں فریضہ اقامت دین کی **ادائیگی کے لئے من انصاری الی اللہ** کی ندا لگائی جس کے جواب میں **نحن انصار اللہ** کی صدا لگانے والوں کو ساتھ لے کر 1975ء میں اس مرد حق نے ایک قافلہ ترتیب دیا۔ یہ قافلہ اللہ کے فضل و کرم سے فطری رفتار سے ترقی کی طرف گامزن ہے۔ یقین جانئے کہ ندا لگانے والے نے قافلہ کی ابتدا کی تو دل میں نہ تو شوق قیادت کا جذبہ کارفرما تھا اور نہ ہی شوق تجارت تھا بلکہ فرائض دینی کی ادائیگی کا جذبہ اسے کسی پل چین نہ لینے دیتا تھا۔

اسی ندا پر ابوظبی میں 1984ء میں لبیک کہا گیا۔ اور راہ حق کے چند مسافروں نے اس رہبر انقلاب کو 1985ء میں دورہ ابو ظبی کی دعوت دی۔ اس دوران ابو ظبی میں ۱۰ روزہ بھرپور دعوتی پروگرام ہوا۔ جس کی ابتداء عظمت قرآن تھی تو انتہا اقامت دین کی فرضیت۔ اس پکار پر بہت سے احباب نے اس مرد قلندر کا ساتھ دینے کا عہد کیا یوں جمعیت خدام القرآن ابو ظبی کی بنیاد رکھی گئی اور آج یہ جمعیت شارجہ اور العین کے علاوہ دوسری ریاستوں میں دین کا کام کر رہی ہے۔

اس کے بعد بھی وقفے وقفے سے محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب تشریف لاتے رہے لیکن 1994ء کے بعد ان کا یہاں آنا مشکل بنا دیا گیا۔ چنانچہ ہمارے رفقاء اور احباب کی طرف سے یہ مطالبہ زور پکڑتا گیا کہ امیر محترم کے علاوہ مرکزی ٹیم سے کوئی رہنما آئے جو ہمارے لئے فکری اور روحانی غذا کا بندوبست کرے۔ الحمدللہ کہ رمضان کے مبارک مہینے میں ناظم تربیت جناب چوہدری رحمت اللہ بٹر صاحب کی حرمین شریفین آمد کے طفیل ہمیں یہ موقع نصیب ہوا۔ اس طرح شارجہ' العین اور ابوظبی میں بھی تربیت گاہ کا انعقاد کیا گیا جن سے بہت سے رفقاء اور احباب نے استفادہ کیا۔

تحریکوں کے حوالے سے تربیت گاہیں بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں جن سے کسی بھی جمعیت کے کارکن فکر' منزل کے شعور اور نصب العین کو **مستحضر** رکھنے کے لئے غذا حاصل کرتے ہیں۔ اس کے بغیر خود کارکن کے لئے کام کرنا مشکل ہوتا ہے تو دوسروں کے لئے رکاوٹ بھی۔ تربیت گاہوں کے ذریعے کارکنوں کو فکری غذا بھی ملتی ہے اور روحانی ترفع بھی حاصل ہوتا ہے اور ذاتی حیثیت میں داعی بننے کے اوصاف اور دعوت کے اہداف کا تعین ہوتا ہے۔ ان پہلوؤں کے حوالہ سے ہماری یہ تربیت گاہ یقیناً قابل ستائش تھی۔

۹ر مارچ کو ابوظبی مرکز میں پہلی نشست رکھی گئی۔ مجموعی طور پر یہ تعارفی نشست ہی قرار پائی جس کی ابتداء جناب رحمت اللہ بٹر صاحب نے قرآنی آیات اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور رسول پاکؐ پر درود و سلام سے کی۔ ۶ روزہ تربیت گاہ کے لئے جناب فاروق احمد صاحب امیر **جمعیہ** ابوظبی نے ہدایات دیں۔ شروع میں معزز مہمان مقرر نے حدیث رسولؐ کے حوالہ سے اسلام' ایمان' مسلمان اور جہاد کے اخلاقی پہلوؤں کو اجاگر کیا اور اس کے بعد رفقاء و احباب نے اپنا تعارف کرایا آخر میں جناب ناظم تربیت نے اپنا تعارف بھی کروایا۔ مغرب کے بعد امیر محترم کے خطاب ویڈیو کیسٹ سے "تنظیم اسلامی کا تعارف" کرایا گیا۔

عشاء کے بعد محترم بٹر صاحب نے "بندگی رب" کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی اور بورڈ پر خاکہ کی مدد سے بندگی رب کا مفہوم اور اس کے مدارج اور تقاضوں کی وضاحت کی اور بتایا کہ اللہ چاہتا ہے کہ انسان صرف اسی کی بندگی کرے۔ رب العالمین تمام مخلوق کے رزق اور حفاظت کا ذمہ دار ہے اسی حوالے سے وہ اپنی بندگی کا تقاضا بھی کرتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق ہے جب کہ اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے۔ مسنون دعا کے ساتھ یہ پہلی نشست دوسرے دن کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

تربیت گاہ کے دوسرے روز رفقاء اور احباب نماز عصر کے بعد جوق در جوق مرکز میں جمع ہو گئے ان کا ذوق و شوق دیدنی تھا۔ معزز مہمان کی آمد پر سب لوگ متوجہ ہوئے۔ تلاوت قرآن حکیم اور خطبہ مسنونہ کے بعد محترم ناظم تربیت نے "دین کیا ہے" پر گفتگو شروع کی اور بتایا کہ دین ایمان' عبادات' رسومات' معاشرتی' معاشی اور سیاسی زندگی کے مجموعے کا نام ہے۔

ایمان باللہ کا تقاضا ہے کہ اللہ کو وحدہ لاشریک مانا جائے۔ انہوں نے ایمان بالرسالت کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی جائے اس لئے کہ یہ ایمان امت کے تشخص کو معین کرتا ہے۔ تیسرے بڑے جز آخرت پر ایمان لانا ہے۔ جس قدر یہ ایمان پختہ ہو گا اسی نسبت سے انسان صراط مستقیم پر گامزن ہو گا بصورت دیگر سرکشی اور ظلم کی حدیں پھلانگنے میں اس کا کوئی ثانی نہ ہو گا۔

بعد نماز مغرب حسب معمول ویڈیو کیسٹ کی سماعت کی گئی اور بعد نماز عشاء معزز مہمان نے تنظیم اسلامی پاکستان کے مرکزی عہدیداران اور ناظمین حلقہ جات کا تعارف کرایا ان کی ذمہ داریوں اور حلقہ جات کی تفصیل سے آگاہ کیا۔

۱۱ر مارچ تربیت گاہ کا تیسرا دن تھا بعد از عصر جناب رحمت اللہ بٹر نے اپنے مخصوص انداز میں افتتاحیہ کلمات سے اس نشست کی ابتدا کی اور آج کے موضوع رسول پاکؐ کے خاتم الرسل ہونے کے حوالے سے امت مسلمہ پر عائد ذمہ داریوں سے روشناس کرایا۔ عبادت رب کے بعد دوسری بڑی ذمہ داری شہادت علی الناس کے لئے امت مسلمہ کے انتخاب کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن حکیم کی دعوت ساری نوع انسانی کی طرف ہو اور دین الحق کے نفاذ اور عدل اجتماعی کا نمونہ پیش کرنے کے لئے جہاد کرنا شہادت علی الناس کے ذیل میں آتا ہے۔ اس موضوع پر معزز مہمان کا سادہ اور عام فہم انداز قابل ستائش تھا۔ جس کی داد نہ دینا کم ظرفی ہو گی۔ اس کے بعد دوسری نشست میں ویڈیو کیسٹ کے ذریعے امیر محترم کا خطاب سنا گیا موضوع "معاشی سطح پر اسلام کی برکات کا ظہور" تھا۔

تیسری نشست میں جناب رحمت اللہ بٹر نے نظام العمل کا مطالعہ کروایا جس میں رفقاء کی ذمہ داریاں اور ان کی درجہ بندی سرفہرست تھیں۔

۱۲ر مارچ کی پہلی نشست حسب معمول بعد نماز عصر شروع ہوئی۔ نماز' روزہ اور حج کی اہمیت واضح کی گئی۔ انہوں نے کہا عبادات تو اسلام کی عمارت کے ستون ہیں بنیاد اور چھت کے بغیر عمارت کبھی مکمل نہیں ہوتی۔ جس کی بنیاد ایمان ہے تو چھت شہادت علی الناس۔

بعد نماز مغرب ذاتی رابطہ کے موضوع پر جناب لطف الرحمٰن کی ویڈیو کیسٹ سنی گئی۔ نماز عشاء کے بعد محترم ناظم تربیت نے نظام العمل کا مطالعہ کروایا۔ ۱۳ر مارچ کو تربیت گاہ کا پانچواں دن تھا۔ جناب رحمت اللہ بٹر نے آج کے موضوع "رسومات" کی وضاحت کی خطبہ مسنونہ کے بعد انہوں نے فرمایا کہ رسومات کے حوالے سے پہلا موقع پیدائش کا ہے جن میں عقیقہ' ختنہ اور نام رکھنے کی اہمیت اور طریقہ کار کی وضاحت فرمائی۔ دوسرا موقع شادی و نکاح کے ذیل میں آتا ہے۔ حق مہر اور دعوت ولیمہ کی اہمیت بتائی اور جہیز کی لعنت کو ختم کرنے کے لئے زور دیا اور تیسرا موقع فوتیدگی کی صورت میں سامنے آتا ہے چنانچہ جنازہ اور تعزیت کے طریقہ کار واضح کیا گیا۔

بعد نماز مغرب حسب معمول ویڈیو کیسٹ کی سماعت کی گئی اور عشاء کی نماز کے بعد معزز مہمان نے "تزکیہ نفس" کے موضوع پر خطاب کیا۔ ایمان کا واحد ماخذ قرآن حکیم ہے۔ اس سے تعلق جوڑا جائے اور اذکار مسنونہ اور ادعیہ ماثورہ کو اپنایا جائے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا جائے یہ سب تزکیہ نفس کے لئے بہت ضروری چیزیں ہیں۔

۱۴ر مارچ کو ہماری ۶ روزہ تربیت گاہ آخری دن تھا اس میں ایک اضافی پروگرام بھی رکھا گیا جو خصوصی طور پر خواتین کے لئے تھا۔ جناب رحمت اللہ بٹر نے خواتین کی دینی ذمہ داریوں پر خطاب کیا۔ جناب مقرر جو علیحدہ کمرے میں ویڈیو کیمرہ کے سامنے تھے اور خواتین نے ٹی وی پر پروگرام سماعت کیا۔ انہوں نے خواتین سے درخواست کی وہ اپنے شوہروں کو دین کا کام کرنے میں تعاون کریں۔ محترم خواتین کا چاہئے کہ زمانے کی دوڑ اور فیشن اور نمائش سے کنارہ کشی اختیار کر کے اپنے گھر کو جنت نظیر بنائیں اور سورہ آل عمران آیت ۱۴ کے حوالے سے بتایا کہ انسان کی رغبت کے لئے اللہ نے جو چیزیں مزین کی ہیں ان میں اہم ترین عورت ہے۔ اس لئے ان کو زیادہ محتاط رہنا چاہئے اور اپنے دین پر کاربند رہ کر اپنے گھر پر توجہ دینی چاہئے۔

جناب رحمت اللہ بٹر نے پاکستان میں مختلف دینی جماعتوں کا سرسری جائزہ اور ان کے کام کے منہاج کو واضح کیا اور تنظیم اسلامی کی دعوت کے فرق کو واضح کیا اور مختلف سوالات کی مدد سے حاضرین مجلس نے اپنے اشکالات کو دور کیا۔

مغرب کے بعد تنظیم اسلامی کی دعوت کے موضوع پر امیر محترم جناب ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی ویڈیو کیسٹ سنی گئی۔

کھانے کے دوران جناب معزز مہمان نے رفقاء اور احباب سے ملاقاتیں کیں۔

جناب معزز مہمان نے آخر میں سب رفقاء کا شکریہ ادا کیا اور مسنون دعا کے ساتھ سب کو اللہ حافظ کہا اور یہ تربیت گاہ انجام پذیر ہوئی۔ اس کے بعد ذمہ دار رفقاء کے ساتھ محترم بٹر صاحب کی میٹنگ ہوئی جس میں نئے عزم اور ولولہ سے کام کرنے کا عہد کیا گیا۔

ہماری اس تربیت گاہ میں حاضری بہت ہی اچھی رہی مجموعی طور پر تمام نشستوں میں رفقاء کی حاضری ۴۴ سے ۶۰ اور احباب کی ۱۰ سے ۳۰ تک رہی۔ محترم ناظم تربیت جناب رحمت اللہ بٹر نے جس سادہ انداز' عام فہم زبان اور کمال تحمل اور بردباری سے تربیت گاہ کو اپنے منطقی انجام تک پہنچایا اور جملہ رفقاء اور احباب کو روحانی اور فکری غذا سے سیراب کیا یہ ان کی انتھک محنت اور پختگی فکر کی مرہون منت ہے خصوصاً ان کے طرز عمل میں تصنع اور بناوٹ کی نفی نے تمام احباب پر اچھا تاثر چھوڑا۔ ہم ان کو نہ صرف ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں بلکہ ان کے شکر گزار بھی ہیں۔

(باقی صفحہ ۴ پر)

ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی جناب عبد الرزاق کا دور حلقہ سرحد

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق نے 9ر مارچ سے حلقہ سرحد کے چار روزہ دعوتی وتنظیمی دورہ کیا۔ 10 اور 11ر مارچ کو پشاور میں رفقاء سے ملاقات' حلقہ سرحد کے حالات سے واقفیت اور رفقاء سے خطاب کا پروگرام ہوا۔ تنظیم اسلامی پشاور اور حلقہ میں شامل دیگر اسرہ جات کی کارکردگی کا جائزہ ناظم حلقہ میجر ریٹائرڈ فتح محمد نے ناظم اعلیٰ کے سامنے رکھا۔

دفتر حلقہ کے معتمد حافظ جمیل اور ناظم مکتبہ انجمن خدام القرآن سرحد محترم غلام مقصود صاحب سے باہمی تبادلہ خیال ہوا۔ نماز مغرب سے قبل ناظم اعلیٰ نے رفقاء کا تعارف حاصل کیا اور پشاور کے امیر کے بارے میں رفقاء کی خفیہ رائے لی۔ بعد ازاں جناب ناظم اعلیٰ نے رفقاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ مخدوش حالات میں انقلابی تنظیم کے ساتھ وابستہ ہونا ہماری خوش نصیبی ہے۔ امت مسلمہ کی غرض تاسیس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2 فیصد مسلمان ہی اس ذمہ داریوں کی ادائیگی میں لگے نظر آتے ہیں۔ تنظیم اسلامی کے رفقاء کا شمار انہی خوش بختوں میں ہوتا ہے۔ جناب عبدالرزاق نے کہا اس خوش نصیبی کے ہوتے ہوئے ہماری ذمہ داری پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ دعوت دین کی اہمیت کے پیش نظر ذاتی رابطے کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ قرآن وسنت کے حوالے سے انہوں نے مختلف پیراؤں میں اس کام کی اہمیت کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ اس پروگرام میں تنظیم اسلامی پشاور کے 14 اور حلقہ سرحد کے دیگر اسرہ جات سے 8 رفقاء شریک ہوئے۔ خطاب کے بعد رفقاء سے باہمی تعارف اور گفتگو کا سلسلہ جاری رہا اور نماز عشاء کے بعد عشائیے پر یہ اجتماع ختم ہوا۔

10ر مارچ کو ناظم اعلیٰ نے وارث خان اور اشفاق احمد میر سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ 11ر مارچ کو اسرہ تیمرگرہ' اسرہ دیر اور اسرہ باجوڑ کے رفقاء سے ملاقات کے لئے ناظم اعلیٰ تیمرگرہ روانہ ہوئے۔ مالاکنڈ کے ایک گاؤں میں مقیم رفیق تنظیم شوکت اللہ شاکر سے ملاقات کے لئے سفر کیا مگر ان سے ملاقات نہ ہو سکی تاہم موصوف کے والد محترم اور بھائیوں سے ملاقات ہو گئی۔ نماز عصر کے قریب تیمرگرہ آمد ہوئی جہاں رفقاء اپنے قائدین کی آمد کے پہلے سے منتظر تھے۔ رفقاء سے باہمی تعارف کے بعد ناظم اعلیٰ نے خطاب کیا۔ نماز مغرب کے بعد محمد نعیم صاحب نے ایک پر تکلف دعوت کا اہتمام کیا جس میں رفقاء کے علاوہ چند احباب بھی شریک تھے۔ اس مختصر اجتماع میں دعوتی اور تذکیری گفتگو کی گئی۔

نقیب اسرہ تیمرگرہ نے 12ر مارچ کو جماعت اسلامی کے ذمہ دار حضرات سے ملاقات کا پروگرام بنا رکھا تھا۔ چنانچہ مرکز جماعت "احیاء العلوم" تیمرگرہ میں ناظم حلقہ اور ناظم اعلیٰ کی آمد ہوئی۔ جماعت اسلامی سرحد کے نائب امیر اور سابقہ ایم پی اے ڈاکٹر محمد یعقوب ہمارے منتظر تھے۔ تھوڑی ہی دیر میں دار العلوم کے مہتمم مولانا اسد اللہ بھی شریک گفتگو ہو گئے۔ ناظم اعلیٰ نے انقلابی جدوجہد کے مراحل پر گفتگو کی جسے ان حضرات نے کشادہ دلی کے ساتھ سنا۔ جماعت کے ذمہ دار حضرات نے رائے دی کہ تنظیم اسلامی کو جماعت اسلامی پر کی جانے والی تنقید میں کمی کرنی چاہئے۔ ناظم اعلیٰ نے اپنے میزبانوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ملاقات کا شرف بخشا۔ یہ ملاقات ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ اسرہ دیر کے نقیب سعید اللہ خان کے ہمراہ یہ مختصر سا قافلہ اگلی منزل کی جانب محو سفر ہوا۔ راستے میں اسرہ تیمرگرہ کے رفیق سے ملاقات کی جو مقامی بینک میں ملازم ہیں۔ نماز عصر سے قبل ہی دیر پہنچے۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق رفقاء سے تعارف اور ناظم اعلیٰ کا خطاب ہوا۔ نماز مغرب کے بعد کالج کالونی کی مسجد میں محترم عبدالرزاق نے خطاب کیا۔

وفد نے لعل قلعہ اور کمبٹر میں محترم احسان الودود سے ملاقات کی۔ موصوف تنظیم کے انتہائی فعال اور متحرک ساتھی ہیں جس کا مظہر وہاں لائبریری کا قیام ہے۔ اسی علاقے میں تحریک نفاذ شریعت کے امیر مولانا صوفی محمد صاحب کی رہائش گاہ بھی واقع ہے۔ صوفی صاحب کی مصروفیت کی وجہ سے ان سے ناظم اعلیٰ کی مختصر سی ملاقات ہوئی۔ کمبٹر ہی میں دیگر رفقاء اور احباب سے ملاقات کی گئی۔ بعد ازاں باجوڑ روانگی ہوئی۔ یہاں محترم گل رحمان نقیب اسرہ ہمارے منتظر تھے۔ رفقاء باجوڑ کے اجتماع سے "دین کی محنت" اور "تربیت گاہوں کی اہمیت" کے حوالے سے ناظم اعلیٰ نے خطاب کیا۔ سرکاری کالونی کی جامع مسجد میں ناظم اعلیٰ کا درس قرآن ہوا۔ جس میں 30 سے زائد احباب نے شرکت کی۔ محترم فیض الرحمٰن اور محترم گل رحمان کی کاوشوں سے باجوڑ میں لائبریری کام کر رہی ہے جس کا تمام خرچ بھی یہی رفقاء خود برداشت کر رہے ہیں۔ حلقہ سرحد کے چار روزہ دورے کے دوران کل 630 کلومیٹر کا سفر طے کیا گیا جس میں 61 رفقاء سے ملاقاتیں کی گئیں۔

رپورٹ: ناظم حلقہ میجر ریٹائرڈ فتح محمد

☆☆☆

حلقہ غربی پنجاب کی دو روزہ دعوتی سرگرمیاں

حلقہ غربی پنجاب کے زیر اہتمام ۲۲ر مارچ سے دو روزہ پروگرام برائے سانگلہ ہل (ضلع شیخوپورہ) ترتیب دیا گیا۔ بعد نماز مغرب ۱۰ رفقاء پر مشتمل یہ قافلہ عازم سفر ہوا۔ اس پروگرام میں ناظم حلقہ رشید عمر صاحب' نائب ناظم خان محمد صاحب' میاں محمد اسلم صاحب' ملک احسان الٰہی صاحب' میاں یوسف صاحب' حکیم محمد سعید صاحب' عارف تبسم صاحب' عارف جمال فیاضی صاحب' اور راقم نے شرکت کی۔

یہ قافلہ رات ساڑھے نو بجے کے قریب سانگلہ ہل پہنچا جہاں نقیب اسرہ جناب ڈاکٹر محمد حیات صاحب نے مسجد غلہ منڈی میں قیام کا انتظام کیا۔ کھانے اور نماز عشاء سے فراغت کے بعد اگلے دن کے پروگرام ترتیب دیئے گئے۔

۲۲ر مارچ کو نماز فجر کے بعد پانچ مساجد میں خان محمد' ملک احسان الٰہی' عارف تبسم' حکیم سعید اور راقم نے درس قرآن کی ذمہ داری نبھائی اور ۱۰۰افراد تک قرآن کا پیغام پہنچایا۔ مساجد سے واپسی پر حکیم محمد سعید نے آیہ بر کا درس دیا۔ ناشتہ کے بعد ایک تربیت پروگرام میں میاں یوسف صاحب نے علامات نفاق بیان کیں۔ ڈاکٹر محمد حیات اور ڈاکٹر عقیل کی کوششوں کی بدولت پانچ مساجد میں خطبات جمعہ کی اجازت ملی جہاں خان محمد' رشید عمر' ملک احسان الٰہی' میاں محمد اسلم اور راقم نے خطاب جمعہ کی سعادت حاصل کی۔ تقریباً دو ہزار افراد کے سامنے دینی ذمہ داریاں اور ان سے عہدہ برآ ہونے کا طریقہ کار پیش کیا گیا۔

کھانے سے فراغت کے بعد ناظم حلقہ نے تین ٹیمیں تشکیل دیں جن کے ذمہ مخلوط انتخابات کے رد میں شائع شدہ پمفلٹ تقسیم کرنا تھا تاکہ اپنے اسلامی حقوق کی پاسداری کے لئے لوگوں میں شعور پیدا کیا جائے۔ ان ٹیموں کی رہبری کے فرائض مقامی رفقاء نے سرانجام دیئے۔ ایک ٹیم نے مین بازار سانگلہ ہل' دوسری نے محلّہ اقبال پورہ اور تیسری نے احمد آباد کے وسیع علاقہ جات میں پمفلٹ تقسیم کئے۔ اسی دوران نماز عصر اور مغرب ان ٹیموں نے مختلف مقامات پر ادا کی جہاں کمیٹی والی مسجد میں ملک احسان الٰہی صاحب کو' مسجد غوثیہ میں میاں اسلم صاحب کو اور جامع مسجد اہلحدیث میں حکیم محمد سعید کو خطاب کا موقع ملا۔ جن میں مجموعی طور پر ۵۰ سے ۶۰ افراد تک کے سامنے عبادت رب' شہادت علی الناس اور اقامت دین کے لئے التزام جماعت کی اہمیت کو واضح کیا۔

بعد ازاں نماز عشاء کے بعد رشید عمر صاحب نے مسجد اہلحدیث میں خطاب کیا۔ رات کے کھانے کے بعد فحاشی وعریانی کے خلاف اور نظام خلافت کے حق میں شائع کردہ پوسٹرز مختلف مقامات پر چسپاں کرنے کے لئے ایک ٹیم بنائی گئی جس کے امیر عارف تبسم صاحب تھے۔ دیگر شرکاء حکیم محمد سعید' عارف جمال فیاضی اور راقم تھے۔

۲۳ر مارچ کو نماز فجر کے بعد جامع مسجد اہلسنّت میں ملک احسان الٰہی صاحب نے' مسجد گلزار مدینہ میں میاں اسلم صاحب نے اور مسجد تالاب والی میں خان محمد صاحب نے درس قرآن دیا۔ ان دروس میں شریک افراد کی کل تعداد ڈھائی سو کے قریب تھی۔ ناشتہ سے فراغت کے بعد مقامی رفقاء کی زیر نگرانی سانگلہ ہل کے ڈاکٹرز' وکلاء اور نمایاں حضرات سے ملاقاتیں کی گئیں۔ پہلی ٹیم ڈاکٹر محمد حیات' خان محمد' میاں اسلم پر مشتمل تھی جب کہ دوسری ٹیم میں ڈاکٹر عقیل' رشید عمر' ملک احسان الٰہی' عارف جمال فیاضی شامل تھے۔ قیام گاہ پر "نفاق اور اس کی علامات" کے موضوع پر مذاکرہ ہوا جسے میاں یوسف صاحب نے بڑے اچھے انداز میں کنڈکٹ کیا اور مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی۔ قیام گاہ پر تین نوجوانوں سے مفصل بات چیت ہوئی اور انہیں نفاذ اسلام کے لئے تنظیم اسلامی کے پروگرام سے آگاہ کیا گیا۔ چک جھمرہ میں مختصر قیام کے دوران "مخلوط انتخابات' دو قومی نظریئے کی نفی" کے مضمون پہ مبنی پمفلٹ تقسیم کیا گیا۔

اس دو روزہ دعوتی دورے کے خاص خاص نکات درج ذیل ہیں۔

دوران سفر سیاسی گفتگو سے اجتناب کرتے ہوئے ناظم صاحب کے حکم پر ایک رفیق نے احادیث نبویہ سنائیں جس سے علم میں اضافے ساتھ ساتھ وقت کا بہترین استعمال بھی میسر آیا۔

قیام گاہ کی تنگی کی بدولت چند ذمہ دار رفقاء نے رضاکارانہ طور پر قربانی کی مثال پیش کی۔

ملاقاتوں کے دوران اٹھائے گئے اشکالات دبانے اور چھپانے کے بجائے کھلے عام رفقاء کے سامنے بھی رکھے گئے تاکہ اگر کہیں ان کو اس قسم کے اشکالات کا سامنا ہو تو وہ مخالف فریق کو مطمئن کر سکیں۔

سانگلہ ہل کے رفقاء اور خاص طور پر نقیب اسرہ جناب ڈاکٹر محمد حیات اور رفیق ڈاکٹر عقیل کی کوششیں قابل تعریف تھیں۔ ان کی پلاننگ اور پروگرام کی تشکیل وترتیب نے اس دوروزہ کی افادیت میں کئی گنا اضافہ کیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی ان کوششوں کو محض اپنے رحم وفضل سے قبول فرمائے اور ہمیں راہ ہدایت اور صراط مستقیم پہ ثابت قدم رکھے۔ آمین۔

مرتب: حماد خالد فیاضی

☆☆☆☆

شارجہ میں منعقدہ تربیت گاہ کی روداد

29ر مارچ کو بعد نماز عصر شارجہ مرکز میں تنظیم اسلامی کے مرکزی شعبہ تربیت کے ناظم جناب رحمت اللہ بٹر کی آمد پر تربیت گاہ کا آغاز ہوا۔ تربیت گاہ کی افتتاحی نشست میں شرکائے تربیت کا تفصیلی تعارف ہوا۔ ویڈیو کیسٹ کے ذریعے "اسلام کا انقلابی منشور" اور "فرائض دینی کا جامع تصور" جیسے موضوعات پر امیر محترم کی تقاریر سے استفادہ کیا گیا۔ ان نشستوں میں 40 کی تعداد میں رفقاء اور احباب شریک رہے۔ جمعہ المبارک تربیت گاہ کا دوسرا دن تھا۔ نماز فجر کے بعد تزکیہ نفس کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ دوسری نشست میں "ایمانیات" اور "انفاق فی سبیل اللہ" کے موضوعات پر رفقاء نے خطابات کئے۔ نماز جمعہ اور نماز عصر کی ادائیگی کے بعد "عبادات" پر گفتگو ہوئی۔ بعد نماز عشاء "اسلام کا انقلابی منشور" کا باقی حصہ بذریعہ کیسٹ سنا گیا۔ دوسرے روز کی آخری نشست میں "نظام العمل" کا مطالعہ کیا گیا۔ بعد ازاں "رسومات" کی حقیقت پر بڑی دلچسپ اور معلومات افزاء گفتگو ہوئی۔

2ر مارچ بروز ہفتہ تربیت گاہ کا تیسرا دن تھا۔ پہلی نشست مغرب تا عشاء منعقد ہوئی جس میں "اسلام کا انقلابی منشور" کا سیاسی حصہ بذریعہ ویڈیو کیسٹ سنا گیا۔ بعد نماز عشاء دوسری نشست میں نظام العمل کا مطالعہ کیا گیا۔

تربیت گاہ کے چوتھے دن "نظام کی تبدیلی کا طریق کار" کے موضوع پر ویڈیو کیسٹ کے ذریعے امیر محترم کا خطاب سنا گیا۔ بعد نماز عشاء "انفرادی دعوت کے تقاضے" اور "مختلف دینی جماعتوں کا تقابلی مطالعہ" کے عنوانات پر ویڈیو کیسٹ سے استفادہ کیا گیا۔ تربیت گاہ کے آخری روز حسب معمول مغرب اور عشاء کے مابین "اسلام کا انقلابی منشور" کا آخری حصہ سنا گیا۔ بعد نماز عشاء "سیرت النبیؐ" کے موضوع پر ویڈیو کیسٹ کے ذریعے خطاب سنا گیا۔ مقامی امیر نے تربیت گاہ کی کامیاب تکمیل پر رفقاء واحباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ایمان کی تازگی اور ضروری تربیت کے بعد دعوتی کوششوں میں تیزی پیدا ہو گی۔ ناظم تربیت جناب چودھری رحمت اللہ بٹر کے ساتھ سوال وجواب کی نشست بھی ہوئی۔ شارجہ میں رفقاء کی کل تعداد 37 ہے جب کہ تربیت گاہ میں نصف کے قریب رفقاء نے شرکت کی۔

تنظیم اسلامی حلقہ سندھ کی دعوتی وتنظیمی سرگرمیاں

سید واحد علی رضوی کی رہائش گاہ پر مقامی مجلس عاملہ کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں امراء وناظمین نے شرکت کی۔

مرکزی ناظم بیت المال جناب قمر سعید قریشی نے بیت المال کے مقامی ناظمین سے ملاقات کی اور تنظیم کی اعانت اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا۔

کراچی کی جملہ تنظیموں کا ماہانہ تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ میزبانی کے فرائض تنظیم اسلامی ضلع شرقی نمبر 3 نے ادا کئے۔ انجینئر نوید احمد نے درس قرآن دیا جب کہ رفیق محترم اعجاز لطیف نے درس حدیث سے رفقاء کی رہنمائی کی۔ شمس العارفین نے "اسوہ صحابہ" کی روشنی میں سعید بن عامرؓ کے حالات زندگی بیان کئے۔ ناظم حلقہ جناب نسیم الدین کے خطاب کے ساتھ یہ ماہانہ پروگرام ختم ہو گیا۔

ناظم حلقہ کا دورۂ سندھ وبلوچستان

محمد نسیم الدین صاحب' ناظم حلقہ سندھ وبلوچستان 8ر مارچ کو دورے کے پہلے مرحلے میں کوئٹہ پہنچے۔ بعد نماز عصر رفقاء کے ساتھ خصوصی نشست میں ناظم حلقہ نے "نظم کی پابندی کی اہمیت" کے موضوع پر گفتگو کی بعد ازاں رفقاء کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔

9ر مارچ کو تنظیم کے دفتر میں جمع رفقاء سے ناظم حلقہ نے پرامن مظاہروں کے مقاصد بیان کئے۔ انہوں نے مظاہرہ کے دوران نظم وضبط اور طریقہ کار کے بارے میں بھی رفقاء کو ہدایات دیں۔ قریب کی مسجد میں دو رکعت نماز نفل کی ادائیگی کے بعد رفقاء نے بینرز کے ساتھ کوئٹہ کے مختلف سڑکوں پر مارچ کیا اور پریس کلب پہنچے جہاں ناظم حلقہ نے مقامی امیر تنظیم جناب محبوب سبحانی کے ہمراہ پریس کلب کے ارباب اختیار سے ملاقات میں مظاہرے کے مقاصد بیان کئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا ہے جس کا تقاضا ہے کہ موجودہ جداگانہ طریقہ انتخاب کو جاری رکھا جائے۔ مظاہرے کے دوران تین ہزار ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے۔ بعد نماز مغرب تنظیم کے مقامی عہدیداروں کے ساتھ ناظم حلقہ کی ملاقات ہوئی جس میں قافلہ تنظیم اسلامی کے اندرون بلوچستان کے پروگرام پر گفتگو ہوئی۔

10ر مارچ کو ناظم حلقہ نے رفقاء تنظیم سے خصوصی ملاقاتیں کیں۔

دورہ سکھر

ناظم حلقہ رات دس بجے سکھر پہنچے اور نقیب اسرہ سے ملاقات کی۔ دوسرے روز تنظیم کے دفتر میں رفقاء سے ملاقات کی۔ ناظم حلقہ نے مظاہرہ کے سلسلے میں رفقاء کو ہدایات دیں۔ بعد نماز عصر سکھر شہر کے چوک گھنٹہ گھر پر مظاہرہ ہوا۔ مظاہرے کے دوران تقریباً تین ہزار ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے۔ نماز مغرب کے بعد شاہ پنجو کے رفیق جو اپنے دیگر رفقاء کے ساتھ مظاہرے میں شرکت کے لئے خصوصی طور پر آئے ہوئے تھے نے لوگوں سے خطاب کیا جب کہ اختتامی خطاب ناظم حلقہ نے کیا۔ نماز عشاء سے قبل تنظیمی امور پر نقیب اسرہ غلام محمد سومرو سے گفتگو کی گئی۔ ناظم حلقہ اسی شب سکھر ایکسپریس سے کراچی واپس روانہ ہوئے۔

دادو

ناظم حلقہ نے کوئٹہ جاتے ہوئے دادو میں منفرد رفیق جناب ڈاکٹر علی خان لغاری سے ملاقات کی۔ اس موقع پر عبدالرحمٰن پنہور اور محمد بچل پنہور بھی موجود تھے۔ دادو میں ڈاکٹر علی خان لغاری کی انتھک محنت کے نتیجے میں تنظیم کی دعوت پھیل رہی ہے اور وہاں تنظیم کا دفتر قائم ہو چکا ہے۔

انتقال پر ملال

رفیق تنظیم جناب محمد صفدر کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

***

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر---- 9184

شمارہ ——— 18

جلد ——— 5

مقامِ اشاعت K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور

مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر: عاکف سعید

معاون مدیر: نثار احمد ملک

ترتیب و تزئین: شیخ رحیم الدین

رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور

فون: 6305110 - 6316638

حلقہ پنجاب شمالی کے زیراہتمام خاموش مظاہرہ

حلقہ پنجاب شمالی کے رفقاء نے ملک میں بڑھتی ہوئی بے حیائی' فحاشی اور اقلیتوں کے دوہرے ووٹ کے خلاف پرامن اور منظم مظاہرہ کیا۔

حلقہ کے دفتر سے بعد نماز ظہر مظاہرے کا آغاز ہوا۔ شرکائے مظاہرہ کو نائب ناظم مظاہرہ جناب پی ایس بخاری نے ہدایات دیں۔ اجتماعی دعا کے بعد رفقاء واحباب ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھائے اپنی منزل کی طرف روانہ ہوئے۔ مظاہرے کی قیادت ناظم حلقہ جناب شمس الحق اعوان نے کی۔ اس دوران سڑک کے دونوں اطراف چند رفقاء پمفلٹ تقسیم کرتے رہے۔

فوارہ چوک راجہ بازار میں ناظم حلقہ شمس الحق اعوان نے خطاب کیا۔ کئی دوسرے لوگ بھی خطاب سننے کے لئے جمع ہو گئے۔ ناظم حلقہ نے کہا موجودہ حکومت اپنے دور اقتدار میں عورت کو شمع محفل بنا رہی ہے۔ عورت میلے اور پاپ میوزک جیسے پروگراموں کے ذریعہ ہندو ثقافت کو نمایاں کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سونیا گاندھی نے بیان دیا ہے کہ پی ٹی وی نے وہ کام کر دکھایا ہے جو جنگ جیتنے پر بھی ممکن نہیں تھا۔ پاکستانی عوام ہندوستانی ثقافت کے دلدادہ ہو چکے ہیں۔ اب ہمیں کسی جنگ کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی اصلاحات کے نام پر اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق دینا نظریہ پاکستان کی نفی ہے۔ کیونکہ پاکستان دو قومی نظریئے کی بنیاد پر اور اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا۔ البتہ انتخابی اصلاحات کے دوسرے اقدامات جن میں شفاف بیلٹ بکس' اخراجات میں کمی' انتخابی نتائج ریٹرننگ آفیسر کی سطح پر مرتب کرنے کا فیصلہ بہت اچھا اقدام ہے۔

شمس الحق اعوان نے کہا یہودی 1998ء میں عظیم تر اسرائیل بنانے کے خواب دیکھ رہا ہے۔ اور عالمی استعمار نام نہاد مسلمان حکمرانوں کے ذریعے سازشوں کے جال پھیلا رہے ہیں۔ ایٹمی پروگرام کو کیپ کر دیا گیا ہے۔ یہودی تاجر ایم این روتھ کے مشورے پر نجکاری کے ذریعے ملکی صنعت' زراعت اور بجلی غیر ملکیوں کے ہاتھوں سستے داموں فروخت کر کے ملک کو گروی رکھ کر عوام کو منہگائی کی چکی میں پیسا جا رہا ہے۔ ہزاروں ملیں بند ہو چکیں ہیں۔ جس کے باعث بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔ ایوان صدر اور وزیر اعظم ہاؤس کی آرائش وزیبائش پر ہر سال کروڑوں روپے خرچ کر دیئے جاتے ہیں جب کہ عوام دو وقت کی روٹی کے محتاج ہیں۔ بجٹ کا صرف 19 فیصد عوام پر خرچ ہوتا ہے جب کہ 43 فیصد بیرونی قرضوں کی نظر ہو جاتا ہے۔ بیشتر اس سے کہ ملک کو گروی رکھنے کی نوبت آجائے ہمیں نااہل حکمرانوں کو تبدیل کر کے ایماندار قیادت لانا ہو گی جو کہ موجودہ انتخابی سیاست سے ممکن نہیں۔ بلکہ اسلامی انقلاب ہی سے ممکن ہے جس کے لئے تنظیم اسلامی ایک عرصہ سے مصروف کار ہے۔ ہم نے موجودہ نظام کی جگہ نظام خلافت لانے کا عزم کیا ہوا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس کا واحد حل یہ ہے کہ پوری قوم اجتماعی توبہ کی روش اختیار کرے۔ تنظیم اسلامی اسی کی دعوت دے رہی ہے۔ عوام کو چاہئے کہ وہ آگے آئیں' ہماری فکر کو سمجھیں' ہمیں پرکھیں اور ہمارے دست وبازو بنیں۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ اللہ تعالیٰ خصوصی رحمت سے باطل کو حق کے مقابلے میں زیر کر دے گا اور اس ملک کی زمام کار نیک بندوں کے ہاتھ میں آجائے گی۔ مظاہرے کا اختتام دعا سے ہوا۔

رپورٹ: ریاض حسین
نائب ناظم حلقہ

حلقہ سندھ کے رفقاء کا مظاہرہ

تنظیم اسلامی حلقہ سندھ وبلوچستان کے زیر اہتمام حکومت کی جانب سے مجوزہ انتخابی اصلاحات کے خلاف 18 مارچ کو ایک پرامن احتجاجی مظاہرہ بعد نماز عصر حسن اسکوائر کی چورنگی پر ہوا۔ مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر مختلف عبارات درج تھیں۔ "مخلوط انتخابات دو قومی نظریئے کی نفی ہیں" "دو قومی نظریہ کو کمزور کرنا پاکستان کی بنیادوں کو کمزور کرنا ہے"۔ مظاہرین نے لوگوں میں ہینڈ بلز بھی تقسیم کئے۔ مظاہرہ کے اختتام پر ناظم حلقہ سندھ وبلوچستان نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج جس طرح مختلف حوالوں سے ملک سیکولرازم کی راہ پر ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے اس کے لئے ہم کسی حکومت کو مورد الزام نہیں ٹھہرا سکتے کیونکہ ہر حکومت ہماری ہی منتخب کردہ ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کے تمام تر اقدامات کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اول تو اسلامی معاشرے میں اقلیتوں کو دستور سازی میں شریک نہیں کیا جا سکتا ملک میں اسلام کے نفاذ کی بجائے اپنے سابقہ آقاؤں کا نظام ہی رائج کر رکھا ہے۔ یہ بات عدل اور انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے کہ ملک کی اکثریت کو تو ایک ووٹ کا حق ہو اور اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا انہوں نے کہا کہ حکومت کے اس اقدام اور دیگر منکرات کے سدباب کی بھرپور کوشش نہ ہوئی تو اندیشہ ہے کہ یہاں وہ وقت بھی آجائے جب اذان دینے پر بھی پابندی عائد کر دی جائے۔ انہوں نے مذہبی سیاسی جماعتوں کو خبردار کیا کہ اگر وہ فریضہ نہی عن المنکر سے مسلسل غافل رہیں تو وطن عزیز پر سیکولرازم کا تسلط ہو جائے گا۔

رپورٹ: محمد سمیع

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ تربیت گاہ کی روداد

تربیت کسی بھی ادارے کی افادیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے والے اہم ترین عناصر میں سے ایک ہے۔ اسی اہمت کے پیش نظر مختلف ادارے اپنے متعلقہ افراد کی تربیت کا اہتمام کرتے رہتے ہیں۔ تنظیم اسلامی اپنے رفقاء کی تربیت کا اہتمام جدید مینجمنٹ کے اصولوں کے تحت نہیں بلکہ پیغمبر انقلاب محمدؐ کے اسوہ حسنہ سے اخذ کردہ طریق کی پیروی میں کرتی ہے۔ عام طور سے تنظیم اسلامی دو قسم کی تربیت گاہوں کا اہتمام کرتی ہے۔

مبتدی تربیت گاہ تنظیم میں شامل ہونے والے نئے رفقاء جنہیں "مبتدی رفقاء" کہا جاتا ہے کے لئے ان رفقاء کو تربیت گاہ کے بعد ایک منتخب نصاب دیا جاتا ہے جس کی کامیابی سے تکمیل پر انہیں ملتزم یعنی نظم کا پابند رفیق قرار دیا جاتا ہے۔

ملتزم تربیت گاہ۔ ملتزم قرار دیئے جانے پر ان رفقاء کو ایک بار پھر تربیت گاہ سے گزارا جاتا ہے۔

مبتدی تربیت گاہ میں رفقاء پر تنظیم کا فکر وضاحت سے بیان کیا جاتا ہے جب کہ ملتزم تربیت گاہ میں رفقاء میں ایک داعی کے کردار بیدار کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ملتزم رفقاء کے لئے ایک تربیت گاہ 22 تا 28 مارچ لاہور میں تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر واقع گڑھی شاہو میں انعقاد پذیر ہوئی جس میں فیصل آباد سے عبدالروف' ساجد محمود' محمد خالد بٹ' واہ کینٹ سے سلیم صدیقی' سرگودا سے محمد اسلم اور پشاور سے سید اصغر علی نے شرکت کی۔

تربیت گاہ کا آغاز ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کے خطاب جمعہ سے ہوا۔ تربیت گاہ کے اوقات کو درج ذیل پانچ نشستوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ پہلی نشست 4 تا 6 بجے صبح' دوسری نشست 8:30 تا 10:30' تیسری نشست 11 تا ایک بجے دوپہر' چوتھی نشست 5 تا 6:15 بجے شام اور آخری نشست 6:45 تا 8 بجے رات۔

پہلی نشست تہجد کی ادائیگی' خطبات وادعیہ ماثورہ کا یاد کرنا اور نماز کا ترجمہ سیکھنے کے لئے مخصوص رہی۔

دوسری نشست میں "عبادت رب" اور شہادت علی الناس" کے موضوع پر چودھری رحمت اللہ بٹر کے لیکچر ہوئے جب کہ تیسری نشست میں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا "اقامت دین" کے موضوع پر ویڈیو خطاب دکھایا گیا۔ اس روز بعد از ظہر ساہیوال کے لئے روانگی ہوئی جہاں حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام ایک جلسہ سے امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے خطاب فرمایا۔

دوسرے روز رفقاء کو "دینی فرائض کے جامع تصور" کے موضوع پر تقاریر کرنے کی دعوت دی گئی۔ چوتھی نشست باہمی تعارف کے لئے مخصوص تھی۔ اس نشست میں ناظم تربیت نے تنظیمی ڈھانچے پر لیکچر دیا۔ آخری نشست میں حافظ محمد اقبال نے "خطاب کیسے تیار کیا جائے" کے موضوع پر لیکچر دیا۔

تیسرے روز دوسری نشست میں چودھری غلام محمد نے "التزام جماعت اور بیعت" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ تیسری نشست میں میجر جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے "خلافت کیا' کیسے" کے موضوع پر بہت ہی دلنشین انداز میں خطاب کیا۔ چوتھی نشست میں جناب محمد اشرف وصی صاحب نے شرکاء کی تقاریر کی تیاری میں معاونت کی۔

چوتھے روز جناب لطف الرحمٰن کے نے "دعوت اور ذاتی رابطہ" کے موضوع پر بہت پرمغز باتیں کیں۔ اس روز آخری نشست میں ڈاکٹر صاحب کا "داعی کے مطلوبہ اوصاف" کے موضوع پر ویڈیو کیسٹ دکھایا گیا۔

پانچویں روز صبح کی نشست میں "منہج انقلاب نبویؐ" کے موضوع پر ڈاکٹر صاحب کا ویڈیو خطاب دکھایا گیا۔ تیسری نشست میں چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب نے "تزکیہ نفس اور تزکیہ روح" کے موضوع پر خطاب کیا۔ چوتھی نشست میں جناب ڈاکٹر عبدالخالق اور عبدالرزاق کے ساتھ تعارفی نشست تھی جب کہ آخری نشست تقاریر کی تیاری کے لئے تھی۔

چھٹے روز صبح کی نشست میں شرکاء نے تقاریر کیں۔ جناب عبدالرزاق نے "دعوت دین اور اس کا طریق کار" کے موضوع پر بہت ہی سہل انداز میں گفتگو کی۔ تربیت گاہ کو مزید موثر بنانے کے لئے رفقاء نے آراء وتجاویز پیش کیں اور اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

تربیت گاہ کے معمولات میں نمازوں کے بعد احادیث کا پڑھا جانا بھی شامل رہا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ شرکاء تربیت گاہ کو صحیح معنوں میں دعوت کے کام میں جت جانے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوت کے کام میں پیش آنے والی مشکلات آسان فرمائے۔ آمین

رپورٹ: اصغر علی' پشاور

جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری کا دورۂ جہلم ۔ مختصر روداد

۸/اپریل کو جنرل محمد حسین انصاری کے ہمراہ تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر سے جہلم کے لئے روانگی ہوئی۔ ساڑھے تین گھنٹے کے سفر کے بعد ہمارا مختصر سا قافلہ نماز مغرب سے متصلاً قبل سرائے عالمگیر پہنچا۔ جی ٹی روڈ پر تنظیم اسلامی جہلم کے متحرک رفیق جناب شفاء اللہ اور اسرہ جہلم کے نقیب محمد اشرف نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ ہمارا استقبال کیا۔ راجہ محمد انور کی رہائش گاہ ہمارا پہلا پڑاؤ تھا۔ راجہ صاحب نے مشروبات سے تواضع کی۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد طے شدہ پروگرام کے مطابق سرائے عالمگیر کے نمایاں احباب پر مشتمل خصوصی نشست سے جنرل صاحب کے خطاب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جناب شفاء اللہ نے مختصر تعارفی کلمات اور انجمن خدام القرآن کے پیش نظر مقاصد کا تعارف کرایا۔ جنرل صاحب نے "دعوت رجوع الی القرآن" کی اہمیت کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس خصوصی نشست کی حاضری پچاس سے زائد احباب پر مشتمل تھی۔ بعد ازاں رات کا کھانا' قیام اور اگلے روز ناشتہ' یہ سب کچھ محترم خالد اعوان کی مہمان نوازی اور دین سے محبت کا ثبوت تھا۔ رات کے کھانے کے بعد سوال وجواب کی مختصر نشست بھی ہوئی۔ اگلے روز ۹/اپریل کی صبح الہدیٰ پبلک سکول سنگھوئی ضلع جہلم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنرل صاحب نے کہا ہر لحہ اللہ تعالیٰ کی خلافت ونیابت کے اعزاز کے ساتھ دنیا میں آتا ہے۔ اس اعزاز کے لئے نئی نسل کو تعلیم و تربیت کے سانچے میں ڈھالنا ہماری دینی اور قومی ذمہ داری ہے۔ بچوں کو دین اور دنیا کے حسین امتزاج پر مشتمل تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لئے تمام ممکن ذرائع اور وسائل استعمال کئے جائیں۔ علم میں ترقی اور اسلامی سیرت و کردار کی تشکیل کے ذریعے ہی امت مسلمہ اپنے عروج ثانی کی جانب پیش قدمی کے قابل ہو سکتی ہے۔ بعد نماز ظہر نقیب اسرہ جہلم جناب محمد اشرف کے ہاں کھانا کھایا اور جہلم کے رفقاء کا جنرل صاحب سے تعارف کرایا گیا۔ بعد نماز عصر جنرل صاحب نے قائد ملت سکول جہلم میں تنظیم اساتذہ کے زیر اہتمام "سقوط ڈھاکہ اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان سے سقوط ڈھاکہ کے اسباب اور واقعات بیان کئے۔ ان دلخراش واقعات سے حاضرین کی اکثریت پر رقت طاری ہو گئی۔ جنرل صاحب نے سقوط ڈھاکہ کے حقیقی اسباب کی "کھرے اور سچے" انداز سے نشاندہی کی۔

اس دعوتی دورے میں پنجاب شمالی کے نائب ناظم جناب محمد ریاض صاحب راولپنڈی سے خصوصی طور پر شریک ہوئے۔ رفیق محترم جناب شفاء اللہ جس سرگرمی سے تنظیم کے فکر کو عام کرنے کی مخلصانہ جدوجہد کر رہے ہیں' اللہ تعالیٰ تنظیم کے تمام رفقاء کو یہی جذبہ عطا فرمائے۔ آمین ○○

انتقال پرملال

تنظیم اسلامی ضلع جنوبی کے رفیق حسین شاہ کا حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرما کر انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ: حلقہ گوجرانوالہ

بعد جلالپور جٹاں میں تنظیم کے ایک فعال رفیق ناصر غنی سے ملاقات کی اور وہاں دعوتی سرگرمیوں کا جائزہ لے کر آئندہ کے لئے پروگرام طے کیا گیا۔ بعد ازاں بھوتہ' بنیاں اور دیگر دیہات کا دورہ کیا۔ اسرہ کھاریاں کے نقیب جمشید گجر سے تفصیلی گفتگو ہوئی اور علاقے میں دعوتی سلسلے میں درپیش مسائل کا حل تجویز کیا گیا۔ آخر میں تنظیم کے بزرگ رفیق جناب میاں خان سے ملاقات کی۔

بقیہ۔ تربیت گاہ

ابوظبی اور مضافات سے رفقاء اور احباب کا شوق وذوق دیدنی تھا ڈیوٹی اور دیگر مصروفیات بھی تھیں اور مسلسل بارش کا سماں بھی لیکن انہوں نے کسی بھی رکاوٹ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مسلسل پروگرام میں شرکت کی۔ نظم کی پابندی کے ساتھ ساتھ وقت کی پابندی کا بھی خاص خیال رکھا کسی بھی بدنظمی کا مظاہرہ دیکھنے میں نہ آیا۔ ناظم حلقہ امارات جناب محمد خالد صاحب اور امیر ابوظبی جناب فاروق احمد صاحب کی طرف سے شکریہ ادا نہ کرنا ناسپاسی ہوگی۔

کلام اقبال

تو قادر و عادل ہے مگر ترے جہاں میں
ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات

دنیا میں محنت و سرمایہ صف آراء ہو گئے
دیکھئے ہوتا ہے کس کس کی تمناؤں کا خون